احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 13

بدھ 28 مارچ 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 28 مارچ 2001ء - 2 محرم 1422 ہجری - 28 - امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 70

کینہ اور بغض دور کرنے کا نسخہ

حضرت عطاء خراسانیؒ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا آپس میں مصافحہ کیا کرو اس سے کینہ دور ہوگا۔ اور آپس میں تحائف دیا کرو اس سے باہمی محبت بڑھے گی اور عداوت دور ہوگی۔

(موطا امام مالک۔ کتاب الجامع۔ باب المهاجره حدیث نمبر 1413)

حسد اس طرح نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو

تکبر، حرص اور حسد یہ تین امور تمام گناہوں کی جڑ ہیں

اخلاقی تزکیہ کے لئے مجاہدہ اور تدبیر، دعا اور صحبت صادقین ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 23 مارچ 2001ء: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حسد کے موضوع پر احباب جماعت کو اہم نصائح فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر 7 زبانوں میں عربی، انگلش، بنگالی، فرنچ، جرمن، بوسنین اور ترکش میں رواں ترجمہ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ فلق کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا اور حسد کے بارے میں احادیث نبویہ بیان فرمائیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا حسد سے بچو۔ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح ایندھن کو آگ کھا جاتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جس میں حسد ہو اس کی کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ حدیث میں ہے حسد اور بغض نے گزشتہ قوموں کو ہلاک کر دیا۔ آپس میں سلام کو رواج دو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سے یہ خوشخبری ہے کہ تمہیں میری طرف سے کوئی شر نہیں پہنچے گا۔ حدیث میں ہے ایک دوسرے سے مصافحہ کرو بغض جاتا رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تحائف دینا بھی آنحضرت ﷺ کی سنت تھا۔ ایک حدیث میں آنحضور ﷺ نے فرمایا تین امور تمام گناہوں کی جڑ ہیں۔ تکبر۔ حرص اور حسد۔ آدم کے بیٹوں میں ایک کو حسد نے ہی دوسرے کے قتل پر آمادہ کیا۔ ایک حدیث میں ہے کہ حسد صرف دو باتوں میں جائز ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سے رشک مراد ہے۔ اول یہ کہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اللہ کے رستے میں خرچ کیا۔ دوسرے جس کو اللہ نے حکمت دی اور وہ اس کے ذریعہ فیصلے کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے احادیث کے بیان کے بعد حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا بہت سے گناہ اخلاقی بدیوں جھوٹ، ریاء، تکبر، کینہ غضب، تکبر، حسد وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ سب بداخلاقیاں جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حد سے زیادہ غصہ نہ ہو، حد سے زیادہ نرمی نہ ہو۔ مومن کا نصب العین سبقت لے جانا ہے۔ یعنی نیکی میں آگے نکلنا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا در حقیقت کوئی بھی قوت بری نہیں اس کی بد استعمالی بری ہے۔ حسد نہایت بری خرابی ہے لیکن اگر اسے رشک کے رنگ میں استعمال کریں کہ کسی کی اچھی حالت دیکھ کر کہے کہ میری بھی حالت ایسی ہو جائے تو یہ ایک اچھا خلق ہے۔ فرمایا انسان ایسی بدی سے جو نظر آ جائے بچ جاتا ہے جیسے ٹائیفائیڈ بخار ہے لیکن بعض مخفی اور باریک در باریک بدیاں ایسی ہوتی ہیں جو اندر ہی اندر انسان کو کھا جاتی ہیں اس کی مثال بیماریوں میں تپ دق ہے۔ باریک مخفی بدیاں انسان کو نیکیوں سے روک دیتی ہیں۔ ان میں عوام ہی نہیں خواص بھی مبتلا ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اخلاقی تزکیہ کے لئے مجاہدہ اور تدبیر۔ دعا اور صحبت صادقین ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کسی کو ذاتی دشمن نہ سمجھو جس شخص نے ہزاروں بار ہمیں دجال اور کذاب لکھا ہو اگر وہ صلح پر راضی ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہ آئے گا نہ آ سکتا ہے کہ اس نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ فرمایا ہم بھی بعض دفعہ کسی سے ناراض ہو جاتے ہیں مگر یہ ناراضگی اللہ کے لئے ہوتی ہے۔ اس میں نفسانی جذبات کی کوئی ملونی نہیں ہوتی۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مومن کے لئے یہ پیشگوئی ہے کہ وہ ہمیشہ ترقی کرے گا اور حسد کرنے والے ہمیشہ حسد کریں گے۔ جماعت احمدیہ نے دنیا میں بہت ترقی کرنی ہے اور کر رہی ہے اور ہمیشہ حاسدوں کے حسد کا نشانہ بنتی رہے گی۔ لیکن جس کے خلاف اللہ کی راہ میں حاسد پیدا ہو جائیں خدا خود ان سے نبٹ لیتا ہے۔

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط باد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

سکن سپیشلسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ یکم اپریل 2001ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب ہسپتال سے قبل از وقت پرچی حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

رشتہ ناطہ میں یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہو

نکاح کے واسطے طیبات کو تلاش کرنا چاہئے۔ دین میں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے

رشتہ ناطہ کے تعلق میں درپیش مختلف مسائل و مشکلات کا تذکرہ اور قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 19 جنوری 2001ء بمطابق 19 صلح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ الروم کی آیت نمبر 22 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے۔ اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔

پھر شادی سے پہلے اور شادی کے دوران اور اس کے بعد یہ دعا کرتے رہنا بڑا ضروری ہے: والذین یقولون ربنا ھب لنا (۔) یہ دعا شادی کے بعد بھی ضروری ہے بلکہ پہلے بھی اور اگر ان جوڑوں میں سے کوئی فوت ہو جائے اس کے بعد بھی اولاد تو بہرحال رہتی ہے اس لئے مسلسل ہمیشہ باقاعدگی سے شادی شدہ جوڑوں کو شادی سے پہلے، دوران اور بعد میں یعنی کسی ایک کی وفات کے بعد بھی یہ دعا جاری رکھنی چاہئے۔

اس ضمن میں چند احادیث میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ کسی عورت سے چار اسباب کی بنا پر شادی کی جاتی ہے۔ یہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہی بات حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں۔ اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے یا اس کی دینداری کی وجہ سے۔ ان چاروں باتوں میں سے آنحضرت ﷺ کی نصیحت یہ ہے، لیکن تو دیندار عورت کو ترجیح دے اللہ تیرا بھلا کرے۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس ایک عورت کی شادی کا پیغام آیا ہے جو اچھے خاندان اور مرتبہ والی ہے مگر اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ کیا میں اس سے شادی کر لوں۔ اب اس کے خاندان اور مرتبہ کی خاطر اس نے اس سے شادی کا فیصلہ کیا تھا مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا 'نہیں'، دوبارہ پوچھنے آیا تو پھر منع فرما دیا۔ تیسری مرتبہ پھر اجازت لینے کے لئے آیا تو آپؐ نے روک دیا اور فرمایا کہ ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ بچے جننے والی اور بہت محبت کرنے والی ہو۔ میں تمہاری وجہ سے کثرت حاصل کرنے والا ہوں۔

اب شادی سے پہلے کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ کوئی عورت بہت بچے پیدا کرنے والی ہوگی۔ اس کی خاندانی روایات پر نگاہ رکھی جاتی ہے۔ اگر ماں اور باپ اچھے بچوں والے ہوں تو لازماً ان کی بیٹی بھی پھر اچھے بچوں والی ہوگی اور جہاں تک اس کی محبت کا تعلق ہے وہ پوچھ گچھ سے، تحقیق سے پتہ چل سکتا ہے کہ محبت والی طبیعت ہے کہ نہیں۔

ایک حدیث ہے سنن نسائی سے لی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا ساری کی ساری فائدہ والی چیز ہے اور دنیا کی بہترین فائدہ والی چیز نیک عورت ہے۔

اسی طرح ایک اور روایت ہے ابوداؤد کتاب النکاح سے لی گئی ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب کسی عورت سے رشتہ طے کرنا چاہے تو وہ ہو سکے تو پہلے اس کے بارہ میں تحقیق کر لے۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے رشتہ کرنا چاہا تو میں نے پہلے پوشیدہ طور پر اس کے بارہ میں معلومات حاصل کر لیں اور پھر اس سے شادی کی۔ پس پوشیدہ طور پر جماعت کے ذریعہ یا اور اپنے ذرائع سے بچی کے متعلق تحقیق ضرور کر لینی چاہئے کہ کس قسم کی ہے۔

ایک روایت ترمذی سے حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لی گئی ہے۔ انہوں نے ایک جگہ منگنی کا پیغام دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا 'اس لڑکی کو دیکھ لو کیونکہ دیکھنے سے تمہارے اور اس کے درمیان موافقت اور الفت کا امکان زیادہ ہے'، یہی ہمارا رواج ہے اور پردہ اپنی جگہ ہے۔ لیکن ماں باپ کی موجودگی میں ہونے والے رشتہ یا رشتہ کے خواہش مند لڑکے کو ماں باپ اپنی موجودگی میں مثلاً کھانے پر بلا سکتے ہیں اور وہاں وہ جس لڑکی سے شادی کرنا مقصود ہو اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لے اس میں کوئی گناہ نہیں اور یہی آنحضرت ﷺ کی نصیحت ہے۔ اسی طرح بعض لوگ تصویریں بھی منگواتے ہیں لیکن تصویر سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ لڑکا ایک دفعہ خود لڑکی کے ماں

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد / مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

باپ کی موجودگی میں اس کو دیکھ لے۔

ایک روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے کہ ایک کنواری لڑکی آنحضرت ﷺ کے پاس آئی اور بیان کیا کہ اس کے والد نے اس کی شادی کی ہے اور وہ شادی اسے ناپسند ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے اسے اختیار دیا کہ وہ چاہے تو اس نکاح کو قائم رکھے اگر چاہے تو اس کو رد کر دے۔

اب ہماری جماعت میں بھی خدا کے فضل سے یہی دستور ہے۔ اگر کوئی لڑکی مجھے شکایت کرے کہ میں فلاں جگہ رشتہ نہیں چاہتی اور میرے ماں باپ نے زبردستی کر دی ہے تو میں اصلاح وارشاد کے سپرد کرتا ہوں کہ خود جا کر تحقیق کریں۔ اگر ماں باپ کی غلطی ہے تو لڑکی کو اس نکاح سے آزاد کروایا جائے اور اگر لڑکی کی اپنی غلطی ہو تو اس کو سمجھا دیا جائے اور جتنے معاملات میں بھی میں نے یہ قدم اٹھایا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کہیں بھی ناکام نہیں ہوا، ہر جگہ یا بچی سمجھ گئی یا والدین سمجھ گئے۔

ایک روایت بخاری کتاب النکاح میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ کنواری لڑکی تو شرماتی ہے وہ کیسے ہاں کرے گی۔ فرمایا اس کی خاموشی اس کی رضامندی ہے۔ اگر پوچھنے پر لڑکی چپ رہے تو یہی اس کی رضامندی سمجھی جائے۔

دوسری قوم میں لڑکی دینا۔ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

''ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریقہ ہے جو احکام شریعت کے بالکل برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ (دین) میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی تم میں سب سے زیادہ معزز وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ نیک ہو۔

غیر سید کا سیدزادی سے نکاح کرنا۔ خود حضرت مسیح موعود (-) کی بھی شادی، آپ مغل تھے، سیدوں میں ہوئی اور سیدوں کے بہت اعلیٰ گھرانہ میں ہوئی۔ یہ روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی خدمت میں سوال پیش کیا کہ غیر سید کو سیدانی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے نکاح کے واسطے جو محرمات بیان کی ہیں ان میں کہیں یہ نہیں لکھا کہ مومن کے واسطے سیدزادی حرام ہے۔ علاوہ ازیں نکاح کے واسطے طیبات کو تلاش کرنا چاہئے اور اس لحاظ سے سیدزادی کا ہونا بشرطیکہ تقویٰ اور طہارت کے لوازمات اس میں ہوں افضل ہے۔''

ایک دوست کا سوال پیش ہوا غیر کفو میں نکاح۔ یہ کفو کا مسئلہ بھی کافی پیچیدہ ہے اور خوب غور سے سمجھنا چاہئے۔ ایک احمدی اپنی ایک لڑکی غیر کفو ایک احمدی کے ہاں دینا چاہتا ہے حالانکہ اپنی کفو میں رشتہ موجود ہے اب یہ دو شرطیں ہو گئی ہیں۔ غیر لڑکے سے جو خاندان سے باہر ہے وہ کفو ہے اور ایک کفو کا رشتہ اپنے گھر میں بھی موجود ہے حضرت اقدس (-) نے فرمایا کہ ''اگر حسب مراد رشتہ ملے تو کفو میں کرنا چاہئے'' یعنی اپنے ہی کفو میں ہو تو بہتر ہے۔ بہ نسبت غیر کفو کے۔ ''لیکن یہ امر ایسا نہیں کہ بطور فرض کے ہو ہر ایک شخص ایسے معاملات میں اپنی مصلحت اور اپنی اولاد کی بہتری کو خوب سمجھ سکتا ہے۔''

اب ہمارے ہاں بھی یہ رواج ہو گیا ہے کہ بیوہ عورت ساری عمر بیٹھی رہے اور شادی نہ کرے یہ آنحضرت ﷺ کی سنت اور ارشادات کے خلاف ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں ''اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو گو وہ عورت جوان ہی ہو دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسے کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے اور نابکار عورتوں کی لعن طعن سے نہ ڈرے۔''

ملفوظات میں یہ عبارت درج ہے۔ سوال پیش ہوا کہ ایک لڑکی احمدی ہے جس کے والدین غیر احمدی ہیں۔ والدین اس کی ایک غیر احمدی سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور لڑکی ایک احمدی کے ساتھ کرنا چاہتی تھی۔ والدین نے اصرار کیا۔ عمر اس کی اسی اختلاف میں بائیس سال تک پہنچ گئی۔ اب آج کل تو تیس پینتیس پینتیس سال کی لڑکیاں ہو جاتی ہیں مگر اس وقت اندازہ کریں حضرت مسیح موعود (-) کو لکھا گیا کہ اتنی بڑی ہو گئی کہ اس کی عمر بائیس سال تک پہنچ گئی۔ لڑکی نے تنگ آکر والدین کی اجازت کے بغیر ایک احمدی سے نکاح کر لیا۔ نکاح جائز یا ناجائز۔ حضور نے فرمایا ''نکاح جائز ہوا''۔ ایسی صورت میں احمدی ولی بن جاتا ہے، امیر جماعت ہو یا خلیفہ وقت کی طرف سے مقرر کردہ کوئی ولی بن جائے تو ایسا کرنا جائز ہے۔

برائے رشتہ بعض تجاویز میں اب آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ بیوگان اور مطلقہ خواتین جو جوان ہیں ان کو دوبارہ رشتہ کی توجہ دلائی جائے۔ مطلقہ اگر جوان نہ رہے، بوڑھی ہو چکی ہو تو پھر اس پہ دوبارہ شادی کرنا فرض نہیں ہے۔ باہر رشتہ کرنے کے خواہش مند لڑکوں کو اعلیٰ فنی تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے خصوصاً کمپیوٹر کی تعلیم ایم ایس سی یا بی ایس سی وغیرہ کی معیار کی ہو۔

اب جب سے میں نے رشتہ ناطہ پر زور دیا ہے میرے سامنے یہ مسائل پیدا ہو گئے ہیں اس سے پہلے تو میں ہرگز جس طرح انگریزی میں کہتے ہیں Ten Foot Pole سے بھی نہ پکڑوں کسی رشتہ کو، میں ہرگز رشتہ ناطہ کے بارہ میں کوئی مشورہ نہیں دیا کرتا تھا مگر جب سے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ہے اس وقت سے میں دوبارہ دخل دے رہا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ رشتہ ناطہ کے مسائل بہت گھمبیر ہیں اور حضرت مسیح موعود (-) نے بھی ایک رجسٹر خود اپنی تحویل میں رکھا ہوا تھا اور رشتے ناطے لڑکوں اور لڑکیوں کے اس سے دیکھ کر خود تجویز کر دیا کرتے تھے۔ ان لئے اس سنت کو بھی جاری کرنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی خاطر میں نے دوبارہ رشتہ ناطہ میں کام شروع کر دیا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ کام تو اس کے کہنے سے ہے اور کروا خود ہی رہا ہے اور جو رشتے بھی اللہ اس دوران کروا رہا ہے، بہت اچھے ہو رہے ہیں اور بعض بالکل بظاہر ناممکن رشتے تھے بڑی عمر کی ہو چکی تھیں یا بڑی عمر کا لڑکا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو گئے۔

لیکن بیرون ملک مقیم لڑکیوں کو پاکستان سے مناسب رشتے مل سکتے ہیں اگر وہ اپنے معیار کو زیادہ اونچا نہ بنائیں تو وہیں ان کی شادی وقت کے اوپر اچھی جگہ ہو سکتی ہے۔ میرے اس بیان کو غلط سمجھنے کے نتیجہ میں مشکل یہ پیدا ہو گئی ہے کہ لوگ سب وہاں سے لڑکیوں اور لڑکوں کے کوائف بھیج رہے ہیں۔ لڑکے کے متعلق لکھتے ہیں کہ دسویں پاس ہے یا ایف اے ہے یا بارھویں فیل کہتے ہیں اور لڑکا بہت اچھا ہے اور بڑا خوبصورت ہے۔ اب آپ نے کہہ دیا ہے فوراً اس کا

رشتہ باہر کروادیں۔ اسی طرح لڑکیوں کا حال ہے۔ تو میں نے کب کہا تھا کہ ہر ایک کا انگلستان میں رشتہ کراؤں گا۔ یہ بالکل غلط فہمی ہے میں نے ہرگز کبھی یہ نہیں کہا۔ پاکستان میں رشتہ ناطہ کا نظام بہت بہتر بنادیا گیا ہے اور اس وقت غالباً حافظ مظفر بھی اس کام پر بہت اچھا کام کر رہے ہیں رشتہ ناطہ کا شعبہ بھی ہے۔ تو زیادہ لمبی خواہشیں نہ کیا کریں۔ زیادہ اونچے معیار نہ دیکھیں۔ بچی کو وقت پر رخصت کرنا اس کے لئے بہتر ہے ورنہ اس کی زندگی خراب ہوگی اور اس کے ذمہ دار ماں باپ ہوں گے۔

امراء کو چاہئے کہ ذیلی تنظیموں انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ وغیرہ کے ذریعہ بھی رشتہ ناطہ کے کام میں کوشش کریں۔

اب رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں جو مسائل مجھے درپیش ہیں اس میں ایک تو یہ ہے کہ احباب لڑکوں کے کوائف نہیں بھیجتے جبکہ لڑکیوں کے کوائف دے دیتے ہیں۔ لڑکوں کے اپنی مرضی سے اور لڑکیاں میرے ذمہ۔ یہ تو انصاف کی بات نہیں ہے۔ اپنے لڑکوں کے بھی کوائف دیا کریں اور لڑکیوں کے بھی دیا کریں اور اس سلسلہ میں مجھے سہولت بھی ہو جائے گی ان کے رشتے تلاش کرنے میں۔

لڑکوں کے والدین ان کی شادی کی پروا نہیں کرتے جبکہ لڑکا شادی کی عمر کو پہنچ کر اپنے پاؤں پہ کھڑا بھی ہو چکا ہوتا ہے۔ وہ دیر کرتے رہتے ہیں کہ لڑکے کا کیا ہے۔ لڑکے کا کیوں نہیں ہے' لڑکے کی بھی جلدی شادی ہونی چاہئے۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر شادیاں جلدی کروائی جائیں تو لڑکا بھی دیر تک جوان رہتا ہے اور لڑکی بھی دیر تک جوان رہتی ہے۔

اب لڑکے کے باہر جانے کے شوق میں بیرونی رشتے طلب کرتے ہیں۔ وہ میں نے بیان کر ہی دیا ہے کہ لڑکے کے کوائف ایسے ہوتے ہیں کہ کوئی بیرونی لڑکی اس کو قبول کر ہی نہیں سکتی۔ یہاں بھی ملاقاتوں کے دوران مجھے ایسے لڑکے ملتے ہیں جو دبی زبان سے یہاں شادی کے خواہشمند ہیں تو اس پہ تو مجھے کوئی اعتراض نہیں کہ وہ ٹیکسی چلاتے ہیں۔ میں نے تو خود بھی اس کو ایک معزز پیشہ قرار دیا ہے' ہاتھ کی کمائی ہے جائز ہے' ایمانداری کی بات ہے۔ مگر اگر تعلیم بھی نہ ہو' دسویں بارھویں فیل اور پھر یہاں تقاضا کریں کسی لڑکی سے تو یہاں کی لڑکیاں بے تعلیم لڑکوں سے شادی کرنا ہرگز پسند نہیں کرتیں اور پھر جب ان کا گھر بار بھی کوئی نہ ہو تو آخر انہوں نے اپنی سہولت بھی تو دیکھنی ہے' اسی کا نام کفو ہے۔ وہ اگر اچھے حالات میں پلی بڑھی ہیں تو لڑکا بھی کچھ ایسا ہونا چاہئے جو ان کے کفو کے مطابق ہو۔

اسی طرح یہ بھی مصیبت ہے کہ بیرون ملک رہنے والے لڑکے بعض اپنی مصلحتوں کی خاطر پاکستان میں شادی کر لیتے ہیں۔ بعض دفعہ ٹیکس کی خاطر' بعض دفعہ اپنے ماں باپ کی خدمت کروانے کی خاطر اور پھر لڑکی کو دھوکہ دے کر اس کو شادی کے بعد بلاتے نہیں اور ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں۔ ایسے بہت سے کیس میرے سامنے آئے ہیں بکثرت ایسا ہو رہا ہے۔ جرمنی میں بھی بہت سے کیس ایسے ہیں اور دوسرے ممالک کے بھی لیکن جرمنی کے بہت زیادہ ہیں۔ تو امیر **جماعت کو چاہئے کہ ایسے لڑکوں کا پتہ کر کے امور عامہ کے ذریعہ ان کو پکڑیں اور نصیحت کریں۔ اگر انہوں نے دھوکہ بازی میں شادی کی ہے تو یہ قول سدید کے خلاف ہے اور اس کے نتیجہ میں ان کا جماعت سے اخراج ہو سکتا ہے۔**

ہاں لڑکے جو غیر از جماعت میں شادی کر لیتے ہیں خود ہی اس سے نقصان ایک یہ بھی ہے کہ احمدی لڑکیاں بے چاری کہاں جائیں گی۔ غیر از جماعت لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے اس پہ ان پر تعزیر کوئی نہیں مگر جو غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کرتے ہیں ان کو دو نقصان ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنی اولاد کی طرف نظر نہیں رکھتے۔ غیر احمدی لڑکی سے (غیر مذہب) لڑکی سے شادی کی جائے تو شادی تو جائز ہوگی مگر اولاد تباہ ہو جاتی ہے۔ اور ایک اور ظلم یہ بھی کرتے ہیں کہ بعض لڑکیاں غیر احمدیوں سے شادی کرتی ہیں۔ پاکستان سے بکثرت ایسی اطلاعیں مل رہی ہیں اور وہ اپنی خاطر شادی کر کے تو ماں باپ کے لئے مصیبت کھڑی کر دیتی ہیں۔ بعض ماں باپ بیچ میں شامل ہوتے ہیں۔ ان کو تو سارے خاندان کو ہی مقاطعہ تو نہیں مگر آجکل اخراج کی سزا دی جاتی ہے۔ مگر اکثر دیکھا ہے کہ لڑکیاں پھر روتی پیٹتی ضرور گھر واپس آیا کرتی ہیں۔ شاید ہی کوئی شادی ایسی ہو جو کامیاب ہو اور کامیاب کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا میں بھی ذلیل اور آخری دنیا میں بھی۔ لیکن جو ناکام ہوتی ہیں کم سے کم وہ لڑکیاں آخر گھر آ کے روتے پیٹتے اپنا دینی مستقبل تو سنوار لیتی ہیں۔

بعض لڑکیاں ایسی ہیں کہ جو غیر (مذاہب) میں بھی شادی کر لیتی ہیں۔ اب میرے علم میں ایسے معاملات ہیں کہ کسی نے سکھ سے شادی کر لی' کسی نے دہریہ سے شادی کر لی' کسی نے شادی کی ہندو سے جس کے گھر میں بت پرستی تھی اور بت رکھے ہوئے تھے۔ تو ایسی لڑکی کا تو پھر کوئی مستقبل نہیں اور میرے علم میں ہے کہ وہ بہت ہی ناکام موت مرتی ہیں۔ دکھوں کی موت خود بھی مرتی ہیں اور خاوند بھی ایک بہت ہی دردناک موت مرتا ہے۔ مگر یہ واقعات پرانے ہو چکے ہیں' میں ان کو دہرانا نہیں چاہتا۔

مگر ایک بات جو میں اس سلسلہ میں نصیحت کے طور پر کہتا ہوں کہ اگر ایک لڑکی ایک غیر احمدی لڑکے کے ساتھ خراب ہو جائے' مکفر مکذب کے ساتھ بھاگ جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کی بہنیں اگر نیک ہیں تو ان سے بھی شادی نہ کی جائے۔ یہ مسئلہ ہمارے ہاں درپیش ہے حالانکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا تزر وازرة وزر اخرى اگر سارا خاندان ہی گندا ہو تو صاف پتہ چل جاتا ہے ہرگز وہاں شادی نہ کریں لیکن اگر ماں باپ پاک ہوں اور ان کی بیٹیاں پاک ہوں اور کوئی ایک بیٹی خراب ہوئی ہو تو اس کی وجہ سے باقی پاکیزہ بہن بھائیوں سے شادی نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور زیادتی ہے۔ اور قرآن کریم کے اس ارشاد کے خلاف کہ (-) کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

بعض دفعہ ماں باپ بہت نیک ہوتے ہیں اور ان کی اولاد خراب ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ بیوی کی وجہ سے بعض دفعہ کسی اور وجہ سے' بعض دفعہ ماں اور باپ دونوں نیک ہوتے ہیں۔ (-) تو انبیاء سے بہتر کوئی اپنے بچوں کی کیسے تربیت کر سکتا ہے لیکن جن بچوں کی اچھی تربیت ہو اور وہ نیک اور پاکباز ہوں کسی بدتربیت والے یا تربیت اچھی ہو مگر اس نے اسے قبول نہ کیا ہو' اس کی بیباکی اور بے حیائی کی وجہ سے ان نیک بچیوں کو رشتوں سے محروم کر دینا یہ بہت بڑا گناہ ہے اور ایسا انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

اب آجکل بیرون ملک شادی کے لئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی بیان کر دیا ہے کہ بہت خواہش ہے۔ مجھے حوالے شادی کے دیتے ہیں کہ آپ نے یہ کہا تھا' یہ کہا تھا کہ ہماری لڑکی اور لڑکے کو فوراً باہر بلالیں۔ یہ باہر بلانے کا میں نے کبھی نہیں کہا تھا۔ مجھے تو یاد نہیں۔ ہاں جو ایسے لڑکے ہوں جو اچھے کوائف رکھتے ہوں ان کو باہر بھی بلایا جا سکتا ہے اور یہاں بھی لڑکیوں کی شادی کے مسائل حل ہو سکتے ہیں' یہ ایک الگ مسئلہ ہے۔ **اور روزگار کے سلسلہ میں کوشش کرنا رشتوں سے منسلک نہیں ہے۔ یہ ہمارا ایک الگ محکمہ ہے' امور عامہ ہے اور بہت سے شعبے ہیں ان کے ذریعہ ہم کوشش کرتے ہیں کہ جن کے پاس کام نہیں ہے ان کو کام دلوایا جائے اور بعض دفعہ شادی کے نتیجہ میں بھی یہ واقعہ ہو**

جاتا ہے ان کو آپس میں گڈمڈ نہ کریں- جو کام کی تلاش ہے وہ الگ بات ہے اور جو باہر کام کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ ایسی فیلڈ میں کام اچھا سیکھیں- مثلاً کمپیوٹر ہے جس کے ذریعہ ان کو یہاں باہر اچھی نوکری مل سکتی ہے- اگر ایسا ممکن ہو تو یقیناً ان کے لئے یہاں سے اچھی لڑکی بھی تلاش کی جاسکتی ہے-

بعض والدین اپنی بچیوں کی عمریں برباد کردیتے ہیں کہ چھوٹی ہے جی اور بعض ان سے کام لیتے ہیں اس لئے کہ چھوٹے بچوں کی تربیت' ان کے تعلیمی اخراجات پورے کئے جاسکیں- یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے کہ کسی بڑی لڑکی بے چاری کو قربانی کا بکرا بنایا جائے- بعض بہنوں نے مجھے خط لکھا ہے اپنی بڑی بہن کے متعلق کہ ہمارے ماں باپ نے اس بے چاری پہ یہ ظلم کیا ہے کہ ہماری خاطر اس سے سارا کام لیا ہے- وہ تعلیم یافتہ تھی اور اب بھی رشتہ آیا ہوا ہے اور وہ نہیں کررہے- میں نے بڑی سختی سے ان کو ہدایت کی ہے- آگے وہ مانیں نہ مانیں خدا تعالیٰ کو جوابدہ ہوں گے- لیکن ایک اچھا رشتہ آیا ہوا ہے تو فوراً اس کی شادی کردیں-

اسی طرح بعض لوگ اپنے معیار سے اونچا چاہتے ہیں- بعض لڑکیاں بڑی ہورہی ہیں اور معیار سے اونچے رشتے کی تمنا میں بیٹھی رہتی ہیں- اپنا معیار بھی تو دیکھیں کیا ہے- اسی کے برابر رشتہ بھی قبول کریں- اور بعض جگہ یہ ظلم ہورہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ولی تو باپ کو بنایا ہے لیکن ماں وہاں باپ کے اوپر سوار ہوتی ہے اور لڑکیاں بھی اپنی ماں کی طرفداری کررہی ہیں اور ایسی لڑکیاں سوائے اس کے کہ گھر بیٹھی بڈھی (بوڑھی) ہوجائیں اور ان کا کیا علاج کیا جائے- اونچے معیار بنائے ہوئے ہیں- آخر اگلے نے بھی تو معیار دیکھنا ہے- جس نے لڑکی ڈھونڈنی ہے وہ بھی تو کوئی معیار چاہتا ہے- تو یکطرفہ معیار کا جو اونچے معیار کا مطالبہ ہے یہ بہت بڑا گناہ ہے بلکہ ہماری شادی کے رشتوں میں بہت بڑی ایک لعنت ہے اس کو ختم کرنا چاہئے- اور ولی خدا نے ماں کو نہیں بنایا- ولی باپ کو بنایا ہے اس لئے باپ جہاں شادی کرنا چاہتا ہے ماں کو چاہئے وہ ہرگز دخل اندازی نہ کرے اور اپنی بیٹیوں کو بھی سمجھائے کہ باپ آخر تمہارا دشمن نہیں' خدا نے اس کو ولی مقرر کیا ہے' جس جگہ بھی وہ چاہتا ہے وہاں شادی کرلو ورنہ گھر میں بیٹھی بیٹھی بڈھی ہوجاؤ گی اور کوئی تمہیں نہیں پوچھے گا-

یہ مختصر رشتہ ناطہ سے متعلق ہدایات تھیں جو میں سمجھتا تھا اس زمانہ میں بڑی ضروری ہیں کیونکہ اللہ کے حکم کے تابع میں رشتہ ناطہ کا انتظام کررہا ہوں اور یہ ساری دقتیں مجھے درپیش ہیں- میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ احباب جماعت پورا پورا تعاون فرمائیں گے اور اللہ کے فضل کے ساتھ جماعت کے رشتوں کے مسائل بڑی تیزی سے حل ہوں گے-

ضمناً میں یہ بتارہا ہوں کہ یہ رشتوں کے کام سارے اللہ خود ہی کررہا ہے- اس کثرت سے بظاہر غیر ممکن رشتے ہورہے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے- جو میں مثال دیا کرتا ہوں کہ ایک انسان بعض دفعہ اپنے بچے کو بوجھل چیز اٹھانے کے لئے کہتا ہے اور اس طرح سے خود ہاتھ ڈال کے اس بوجھل چیز کو اٹھا رہا ہوتا ہے میرے اللہ کا بھی یہی سلوک ہے- کام سارے خود بناتا ہے اور بظاہر حکم مجھے ہے تم کرو-

(الفضل انٹرنیشنل لندن 23 فروری 2001ء)

مکرم مشتاق احمد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت کا ایک زبردست واقعہ

بیمار بچے کا علاج کشفی طور پر حضور کو بتایا گیا

1943ء میں راقم الحروف اپنے بڑے بھائی چوہدری شاہ محمد صاحب شاہد کے پاس پھگواڑہ (بھارت) کے نزدیک ایک ریلوے اسٹیشن کلتم عبداللہ شاہ پر ٹھہرا ہوا تھا- ان کو حکمت سے بھی بہت زیادہ دلچسپی تھی اور انہوں نے اس علاقے میں بہت کامیاب علاج بھی کئے تھے- ان کے پاس بڑے بڑے حکماء کی بہت سی کتب بھی تھیں- سب سے زیادہ ایک کتاب "زبدۃ الحکماء" نے جو حجم میں کافی موٹی تھی میری توجہ کو اپنی طرف مبذول کرلیا- اسے کھولا تو پہلے صفحہ پر حضرت حکیم الامت مولانا نورالدین کی تصویر دیکھ کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی- تصویر کے سامنے صفحہ پر شہ سرخی تھی-

"مریض کوئی ہے دوائی کسی کو دی جارہی ہے"

اس شہ سرخی کے نیچے اس مریض کا حیرت انگیز علاج درج تھا جو آپ نے ایک ایسی دوائی سے کیا جو کشفی طور پر خدا تعالیٰ نے آپ کے ذہن میں ڈالی یہ مریض دس بارہ سال کی عمر کا ایک غیر احمدی لڑکا تھا جس کا تعلق ایک ایسے گھرانے سے تھا جو قادیان سے چودہ پندرہ میل دور تھا- نامعلوم وجہ کے باعث بچے کا جبڑا اس طرز پر بند ہوگیا کہ وہ کھل نہیں رہا تھا- اس کے والدین اور رشتہ دار اس کو بٹالہ اور گورداسپور کے ہسپتالوں میں لیکر گئے لیکن کسی ڈاکٹر سے اس کا علاج نہ ہوسکا- ایک ہفتہ گزر گیا- بچہ نہ کچھ کھا سکتا تھا نہ پی سکتا تھا- دن بدن کمزور ہوتا جارہا تھا- تمام عزیزان نے مل کر فیصلہ کیا کہ بچے کو قادیان میں موجود حکیم نورالدین صاحب کے پاس لیجایا جائے- چنانچہ ایک صبح وہ بچے کو چارپائی پر ڈال کر حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کے مطب میں لے آئے اور درخواست کی کہ فوری طور پر حکیم صاحب بچے کو دیکھ لیں کیونکہ اس کی حالت بہت خراب ہے لیکن بیماری کا سن کر آپ نے فرمایا کہ مریض کو باری پر ان کے پاس لایا جائے- بچے کے لواحقین نے اس بات کا بہت برا منایا اور کسی عزیز نے یہاں تک کہہ دیا کہ بچے کو واپس لے چلیں لیکن کسی عقلمند ساتھی نے انہیں سمجھایا کہ اب اتنی دور سے آئے ہیں باری کا انتظار کرنے میں کیا حرج ہے- جب بچے کو اس کی باری پر آپ کے سامنے لایا گیا تو آپ نے اس کے ساتھ آنے والے عزیزان میں سے تین کو اپنے داہنے ہاتھ اور تین کو اپنی بائیں طرف بٹھالیا اور مریض بچے کو اپنے سامنے بٹھالیا اور اپنے خادم سے فرمایا کہ ہر ایک کے سامنے ایک ایک پلیٹ رکھ دو جو رکھ دی گئیں آپ کے حکم پر بچے کے سامنے سے پلیٹ اٹھالی گئی- اس کے بعد خادم کو فرمایا کہ ہر پلیٹ میں کالی مرچ (پسی ہوئی) اور نمک تھوڑی تھوڑی مقدار میں ڈال دی جائے- جو ڈال دی گئی- پھر فرمایا کہ لیموں کی ایک ایک کاش رکھ دی جائے چنانچہ وہ بھی رکھ دی گئی- آپ نے اپنی دونوں اطراف پر بیٹھے اشخاص سے فرمایا کہ نمک مرچ کے ساتھ لیموں کو چاٹنا شروع کردیں ہر ایک نے اس ہدایت کی تکمیل کی- سب نے انہیں چاٹنا شروع کردیا- تین چار منٹ کے بعد مریض بچے کے منہ سے رال بہنا شروع ہوگئی- آپ نے فرمایا کہ پیک دان بچے کے سامنے رکھ دیا جائے اور لیموں چاٹنے والوں سے فرمایا کہ آپ لیموں چاٹتے رہیں- بچے کے منہ سے رال تیزی سے بہنے لگ گئی آٹھ دس منٹ کے بعد بچے کا جبڑا کھل گیا- بچے کے عزیزان نے جواب خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے آپ سے پوچھا کہ یہ معجزہ کیسے رونما ہوا- آپ نے فرمایا کہ جب بچے کو صبح لایا گیا تو اسی وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے کشفی طور پر یہ علاج مجھ پر ظاہر کیا گیا- اسی کے مطابق بازار سے لیموں منگوائے گئے جس میں ضروری تھا کہ قدرے وقت لگا- اسی لئے متعلقہ عزیزان کو کہا گیا کہ وہ بچے کو اپنی باری پر لائیں تاکہ اس وقت تک ضروری انتظام کرلیا جائے- بچے کی تکلیف کے متعلق فرمایا کہ بچے کے منہ کا لعاب کسی وجہ سے جم گیا تھا- جو ڈاکٹر یا حکیم کسی طریقہ سے حرارت دیکر اس جمے ہوئے لعاب کو پگھلا دیتا وہ جبڑے کو کھولنے میں کامیاب ہو جاتا- اللہ تعالیٰ نے کشفاً یہ علاج میرے ذہن میں ڈالا جس کو میں نے عملی جامہ پہنایا جس سے خدا تعالیٰ نے مجھے کامیابی عطا فرمائی- قارئین محترم! مریض تو دس بارہ سال کا بچہ تھا لیکن اس کے علاج کے لئے دوائی اس کو نہ دی گئی بلکہ اس کے عزیزان کو دی گئی جو اتنی دور سے لیکر اسے قادیان لائے تھے اسی لئے "زبدۃ الحکماء" کی کتاب کے پہلے دو صفحات پر آپ کی تصویر اور مندرجہ بالا شہ سرخی میدان حکمت میں آپ کے اعلیٰ ترین مقام کو ظاہر کرتی اور یہ اعتراف بھی کہ آپ طبیب نہیں عالم روحانی کے بھی شہسوار تھے

کھیل کھلاڑی

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

کرکٹ کے آل راؤنڈرز

جوں جوں دنیا میں کرکٹ کھیلنے کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے' زیادہ سے زیادہ ممالک اس کھیل میں دلچسپی لینے لگے ہیں اور کیری پیکر سٹائل کی کرکٹ نے (رنگین کٹ اور سفید گیند) اس کھیل کو کمرشلائز کر دیا ہے جس سے کرکٹ میں مقابلے کے رجحان میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور تماشائی بھی اپنے ملک کی ٹیم کے ساتھ جذباتی لگاؤ رکھتے ہیں- ان کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی ٹیم ہر میچ جیتے- اس لئے ٹیمیں بھی بہترین کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کرنے کی کوشش کرتی ہیں- سپیشلسٹ بولر اور سپیشلسٹ بلے باز کی جگہ ایسے کھلاڑی کو ترجیح دی جاتی ہے جو باؤلنگ اور بیٹنگ دونوں میدانوں میں عمدہ کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتا ہو- ایسے کھلاڑی کو آل راؤنڈر کہا جاتا ہے- آل راؤنڈرز کی اہمیت ہر دور میں نمایاں رہی ہے عمران خان کپل دیو اور آئن بوتھم جیسے آل راؤنڈرز کے کارناموں سے کرکٹ کی تاریخ بھری پڑی ہے- موجودہ دور میں بھی ہر ٹیم میں آل راؤنڈرز لیے جا رہے ہیں- دنیا کے چند بہترین آل راؤنڈرز کا تعارف اور کارکردگی قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش خدمت ہے-

☆☆☆☆

عبدالرزاق

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے آل راؤنڈرز میں سب سے پہلا نام عبدالرزاق کا ہے- رزاق اپنی مستند بیٹنگ اور شاندار بولنگ کی وجہ سے قومی کرکٹ کا اہم حصہ ہیں- عبدالرزاق نے ورلڈ کپ کے دوران تیسرے نمبر پر بیٹنگ کی اور ویسٹ انڈیز کے خلاف اس وقت تک 60 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جب قومی ٹیم کی بیٹنگ لائن ہمیشہ کی طرح مشکلات کا شکار ہو چکی تھی جبکہ بولنگ کے شعبہ میں بھی رزاق کی پرفارمنس غیر معمولی رہی ہے اور انہوں نے اکثر بڑی پارٹنر شپ توڑ کر اور مشکل وقت میں وکٹ حاصل کر کے ٹیم کو مشکلات سے نکالا ہے-

☆☆☆☆

اظہر محمود

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے دوسرے اہم آل راؤنڈر اظہر محمود ہیں اظہر محمود کو میڈیم پیس باؤلر کی حیثیت سے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا مگر اپنے پہلے ہی ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں سنچری اور دوسری اننگز میں نصف سنچری بنا کر اظہر نے اس تاثر کو غلط ثابت کر دیا- یہی نہیں بلکہ اس کے بعد مسلسل دو ٹیسٹ میچز میں اظہر محمود نے سنچریاں سکور کیں- شارجہ ٹورنامنٹ کے دوران اظہر نے اپنی شاندار باؤلنگ سے میچوں کے نتائج تبدیل کر دیئے تھے اور پاکستان کو یقینی شکست سے بچا لیا تھا- انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بہترین باؤلنگ کرتے ہوئے 18- رنز کے عوض 6 وکٹ اور سری لنکا کے خلاف 28- رنز کے عوض 5 وکٹیں حاصل کیں- ورلڈ سیریز کے دوران بھی اظہر نے اچھی بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 23.33 کی اوسط سے سکور کیا- اس ٹورنامنٹ میں ان کا بہترین سکور 67 تھا- اس شاندار کارکردگی کی بنیاد پر اظہر محمود ٹیم کا لازمی حصہ بن چکے ہیں-

☆☆☆☆

وسیم اکرم

قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور دنیا کے مایہ ناز باؤلر وسیم اکرم کا شمار دنیا کے بہترین آل راؤنڈرز میں کیا جاتا ہے- وسیم اکرم 7 ویں 8 ویں نمبر پر بیٹنگ کرنے کے باوجود مجموعی سکور میں اپنا حصہ ضرور ڈالتے ہیں- وسیم اکرم ایک روزہ کرکٹ میں 3156 رنز بنا چکے ہیں جبکہ 418 سے زائد وکٹیں حاصل کر چکے ہیں- آخری نمبروں پر بیٹنگ کرتے ہوئے 3000 سے زائد رنز کرنا حیرت انگیز بات ہے مگر وسیم اکرم نے یہ کمال کر دکھایا ہے- زمبابوے کے خلاف ثقلین مشتاق کے ساتھ مل کر وسیم کی ریکارڈ پارٹنر شپ' جس میں انہوں نے 257 رنز بنائے تھے' آج تک شائقین کے دلوں میں یہ پارٹنر شپ تازہ ہے- ورلڈ کپ 92ء کے فائنل میں وسیم کی آل راؤنڈ کارکردگی 42- رنز 3 وکٹ بھی یادگار ہیں- اس میں ایلن لیمب اور کرس لیوس کی وکٹیں بھی شامل تھیں جو انہوں نے لگاتار دو گیندوں پر حاصل کی تھیں اور میچ کا نقشہ ہی تبدیل ہو گیا تھا- اس کے علاوہ بہت سے میچوں میں وسیم اکرم نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت ٹیم کو مشکلات سے نکالا ہے-

☆☆☆☆

لانس کلوزنر

ساؤتھ افریقہ کی ٹیم بھی کافی حد تک آل راؤنڈرز پر انحصار کرتی ہے- ان میں لانس کلوزنر کا نام سرفہرست ہے- کلوزنر میڈیم پیس باؤلنگ کے ساتھ ساتھ دھواں دار بیٹنگ کی وجہ سے بھی خاصے مقبول ہیں- ورلڈ کپ کے دوران جب بہترین بلے باز بھی اچھا سکور نہ کر سکے تو کلوزنر کی شاندار اننگز نے تماشائیوں کے دل جیت لئے- ورلڈ کپ کے اکثر میچوں میں کلوزنر نے غیر معمولی سٹرائیک ریٹ کے تحت سکور کر کے اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا- فتوحات کا یہ سلسلہ گو سیمی فائنل سے آگے نہ بڑھ سکا مگر کلوزنر کی بیٹنگ کرکٹ کے شائقین کو مدتوں یاد رہے گی- باؤلنگ کے شعبے میں کلوزنر نے گزشتہ شارجہ کپ ٹورنامنٹ میں 13 وکٹ حاصل کئے اور اس شاندار کارکردگی کے عوض کلوزنر کو وقار یونس کے ساتھ مل کر سب سے زیادہ وکٹ حاصل کرنے کا ایوارڈ ملا- کلوزنر کی کارکردگی کا تسلسل اب تک برقرار ہے اور کچھ میچوں کے علاوہ کلوزنر نے ہر میچ میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے-

☆☆☆☆

کرس کینز

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی کرس کینز کو بجا طور پر بہترین آل راؤنڈر کہا جا سکتا ہے- کرس کینز نیوزی لینڈ کے سابق ٹیسٹ کرکٹر لارڈ کینز کے صاحبزادے ہیں اور انہیں یہ صلاحیتیں ورثے میں ملی ہیں- نیوزی لینڈ کی ٹیم کافی حد تک کینز پر انحصار کرتی ہے- کرس کینز ایک روزہ کرکٹ میں اب تک 2000 سے اوپر رنز بنا چکے ہیں اور 150 سے زائد وکٹیں بھی حاصل کر چکے ہیں- ان کے 2000 رنز میں 2 سنچریاں اور 17- نصف سنچریاں بھی شامل ہیں اس کے ساتھ ساتھ کرس کینز ایک اچھے فیلڈر بھی ہیں اور انہوں نے 17 کیچز بھی لئے ہیں- کرس کینز کی کارکردگی نیوزی لینڈ کی فتح میں اہم کردار ادا کرتی ہے-

☆☆☆☆

جے سوریا

سری لنکن کرکٹ ٹیم کے کپتان جے سوریا کو کیریئر کے آغاز میں سپن باؤلر کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا تھا مگر اب لوگ بیٹنگ میں پرفارمنس کی بدولت انہیں پارٹ ٹائم بولر تصور کرتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جے سوریا باؤلنگ اور بیٹنگ دونوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں- 96ء کے ورلڈ کپ سے کچھ عرصہ قبل جے سوریا نے اپنی شاندار بیٹنگ سے ایک روزہ کرکٹ کا مزاج تبدیل کر دیا تھا- اس دور میں سری لنکن ٹیم کی طرف سے اوپن کرتے ہوئے ان کا سٹرائیک ریٹ 100 سے اوپر ہی رہا اور جے سوریا نے پہلے 15- اوورز میں زیادہ سے زیادہ رنز کرنے کا نیا ٹرینڈ سیٹ کیا اور ایک روزہ کرکٹ میں تیز ترین سنچری بنائی- ان کے ریکارڈ کو کچھ عرصہ بعد ہی شاہد آفریدی نے توڑ دیا- باؤلنگ کے شعبے میں جے سوریا کی بال کو سمجھنا خاصہ مشکل کام ہے اور انہیں بریک تھرو حاصل کرنے والا باؤلر کہا جاتا ہے ان کی کارکردگی کو بجا طور پر ایک آل راؤنڈر کی پرفارمنس کہا جا سکتا ہے-

☆☆☆☆

ٹنڈولکر

انڈین کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور دنیا کے بہترین بلے باز سچن ٹنڈولکر بھی اپنی کارکردگی سے اپنا نام آل راؤنڈرز کی فہرست میں لکھوا چکے ہیں- ٹنڈولکر ایک روزہ کرکٹ میں 9180 رنز بنا چکے ہیں اور ان میں 26 سنچریاں' 46 نصف سنچریاں شامل ہیں جو کہ ایک ریکارڈ ہے- ٹنڈولکر کی شاندار بیٹنگ ان کی باؤلنگ پر حاوی رہی مگر باؤلنگ کے شعبے میں بھی انہوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 85 کے قریب وکٹ حاصل کئے ہیں- ٹنڈولکر انڈین کرکٹ ٹیم کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور بیٹنگ کے ساتھ ساتھ باؤلنگ میں بھی ان کی شاندار کارکردگی کو لوگ سونے پر سہاگہ تصور کرتے ہیں-

☆☆☆☆

گنگولی

انڈین کرکٹ ٹیم کے کپتان سورو گنگولی کا شمار بھی اچھے آل راؤنڈرز میں کیا جا سکتا ہے- گنگولی ٹنڈولکر کے ساتھ اوپن کرتے ہیں اور اب تک ایک روزہ میچوں میں 16 کے قریب سنچریاں سکور کر چکے ہیں- انہوں نے ورلڈ کپ کے دوران سری لنکا کے خلاف شاندار اننگز کھیلی تھی اور دوسرے صحارا کپ کے دوران گنگولی (اپنی بولنگ اور بیٹنگ کے ذریعے) پاکستانی ٹیم کی فتح کے درمیان آہنی دیوار بن کر کھڑے ہو گئے تھے- گنگولی نے دونوں شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اس ٹورنامنٹ میں مین آف دی سیریز کا ایوارڈ حاصل کیا یہ ایوارڈ ان کی آل راؤنڈ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے-

آل راؤنڈرز کی ٹیم میں شمولیت کے لئے نئے رجحان سے بین الاقوامی کرکٹ ایک نئے دور میں داخل ہو گئی ہے- بیٹنگ لائن اپ جو پہلے چوتھے اور پانچویں نمبر تک ہوتی تھی اور ابتدائی پانچ کھلاڑیوں کے آؤٹ ہونے کے بعد بولر ریلیف محسوس کرتے تھے کیونکہ ٹیل اینڈرز کو آؤٹ کرنا مشکل کام نہیں ہوتا تھا- اب آٹھویں' نویں نمبر تک سپیشلسٹ بیٹسمین کھیلتے ہیں جس سے نہ صرف ٹیموں کی کارکردگی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ بولرز کو بھی زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے-

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

محترم میجر عبدالقادر صاحب انتقال کر گئے

محترم میجر عبدالقادر صاحب سابق ناظر دیوان مورخہ 25 مارچ 2001ء صبح ساڑھے دس بجے خالق حقیقی سے جا ملے- موصوف اپنی نواسی کی شادی میں شرکت کے لئے فیصل آباد گئے ہوئے تھے- 24 مارچ کو انہیں اسہال کی تکلیف ہوئی- اگلے روز 25 مارچ کی صبح دل کی تکلیف ہوئی اور ہسپتال پہنچنے سے قبل ہی خالق حقیقی نے اپنے پاس بلا لیا- آپ کی عمر 80 سال تھی- موصوف کی نماز جنازہ بعد نماز عشاء بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی- مرحوم ہر دلعزیز شخصیت تھے- فوج میں ملازمت کے دوران انہوں نے 1965ء کی جنگ میں برکی کے محافظ پر داد شجاعت دی- 1979ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد مجلس انصاراللہ مرکزیہ پاکستان میں رضاکارانہ خدمات سر انجام دینا شروع کیں- انصاراللہ مرکزیہ میں قائد عمومی رہے- صدر محلہ دارالرحمت شرقی کی حیثیت سے خدمت دین کی توفیق پائی- 1982ء سے نومبر 1996ء تک بطور ناظر دیوان خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے- آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے کرنل (ر) رانا عبدالباسط صاحب حال مقیم لاہور- رانا عبدالماجد صاحب اور رانا عبدالشکور صاحب اور دو بیٹیاں ہیں- احباب سے درخواست ہے کہ موصوف کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے-

درخواست دعا

- مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ کی اہلیہ صاحبہ کئی روز سے بیمار چلی آ رہی ہیں- کمزوری بھی بہت ہوگئی ہے- احباب سے دعا کی درخواست ہے-
- مکرم سلطان احمد صاحب ڈوگر لاہور کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں- احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے-
- مکرمہ شاہدہ ملک صاحبہ ڈیوس روڈ لاہور اپنے بیٹے حسیب احمد ملک کی جان بچ جانے اور ڈاکوؤں سے اس کی بحفاظت واپسی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے ان احباب اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہیں جنہوں نے اس نازک گھڑی میں ان کو دعاؤں میں یاد رکھا- موصوفہ اپنے بیٹے اور اہل خانہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں-
- مکرم چوہدری احسان الرحمان صاحب واقف زندگی سابق کارکن وکالت دیوان ربوہ گزشتہ ایک ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بہت بیمار چلے آ رہے ہیں- چند دنوں سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں- احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

نکاح

- مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری مربی سلسلہ مینجر نصرت آرٹ پریس ربوہ لکھتے ہیں- عزیزم فرحان معین ابن مکرم مرزا معین الدین حال بیلجیئم کا نکاح ہمراہ عزیزہ طلعت مرزا بنت مکرم مرزا رفیق احمد صاحب کینٹ بورڈ لاہور مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے 16 مارچ 2001ء بروز جمعۃ المبارک بیت المبارک میں پڑھا- عزیزم فرحان معین اور عزیزہ طلعت مرزا محترم حضرت بھائی مرزا برکت علی صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پڑنواسہ اور پڑنواسی ہیں- اور عزیزم فرحان معین محترم مرزا محی الدین صاحب مرحوم سابق امیر ملکوال کے پوتے ہیں اور عزیزہ طلعت مرزا محترم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم آف لنگروال کی پوتی اور عزیز فرحان ان کے نواسے ہیں- احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے-
- عزیزم افتخار الرحمان ابن مکرم لطیف الرحمان صاحب رومی ٹریولز کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ رضوانہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب آف دارالبرکات ربوہ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے 22 مارچ 2001ء کو دارالبرکات میں پڑھا- اور رخصتی کے وقت محترم ضیاء الحق سیٹھی صاحب سابق امیر جہلم نے دعا کروائی عزیزم افتخار الرحمان حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری اور محترم مولوی رحمت اللہ صاحب آف باغانوالے رفقائے حضرت مسیح موعود کے پڑنواسے ہیں- اور محترم حکیم حفیظ الرحمان صاحب سنوری کے پوتے اور مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب سنوری نارتھ ناظم آباد کراچی کے نواسے ہیں- اور عزیزہ رضوانہ محترم وسیم احمد صاحب سروعہ مربی سلسلہ بوسینا کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں- رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

گمشدہ سونے کی چین

- ایک عدد سونے کی چین جس کے درمیان میں انگریزی میں پورا نام لکھا ہوا تھا- چند دن پہلے گم ہوگئی ہے اگر کسی کو وہ ملے تو برائے مہربانی دفتر صدر عمومی یا صدر صاحب محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کو پہنچا دیں-

خبریں

ربوہ: 27مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم ازکم درجہ حرارت 19 زیادہ سے زیادہ 32 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 28مارچ - غروب آفتاب: 6.27

☆ جمعرات 29مارچ - طلوع فجر: 4.47

☆ جمعرات 29مارچ - طلوع آفتاب: 5.59

ایٹمی صلاحیت پر سمجھوتہ نہیں ہوگا چیف ایگزیکٹو

جنرل پرویز مشرف نے واضح کیا ہے کہ ایٹمی صلاحیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے- مسلح افواج کو جارحانہ اقدام کا منہ توڑ جواب دینے کے قابل بنانے کی پالیسی جاری رہے گی- انہوں نے کراچی کے قریب سون میانی میں فضائیہ کی مشقیں دیکھیں- میزائلوں کے کامیاب تجربات دیکھے- پاک فضائیہ کے شاہینوں نے ٹھیک ٹھیک نشانے لگائے-

کسی صوبے سے ناانصافی نہیں ہوگی چیف ایگزیکٹو

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پانی کی تقسیم میں کسی صوبے سے ناانصافی نہیں ہوگی سندھ کو اگیتی کاشت کے لئے جلد پانی فراہم کردیا جائے گا- سندھ کابینہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیوب ویلوں کی تنصیب میں ہرممکن تعاون کریں گے-

سوئس دستاویزات کی تصدیق کا مسئلہ سپریم کورٹ

نے کہا ہے کہ جن دستاویزات کی بناء پر بے نظیر اور آصف زرداری کو سزادی گئی ان کی تصدیق فریقین کی موجودگی میں نہیں کی گئی- دستاویزات پر انحصار کرنے سے پہلے انہیں اصلی ثابت کیا جائے-

جمہوریت کے لئے نقصان جماعت اسلامی

نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کا ریٹائرمنٹ سے انکار جمہوریت کے لئے نقصان دہ ہے نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا کہ ریٹائرمنٹ سے انکار سے جنرل مشرف جنرل ضیاء کے نقش قدم پر چل پڑے ہیں-

غداروں کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا سابق وزیراعظم

نواز شریف نے کہا ہے کہ جمہوریت بحال ہونے والی ہے- غداروں کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا- مسلم لیگ کے ارکان کی اکثریت نے ظلم وجبر کے آگے ہتھیار نہ ڈال کر آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی برقرار رکھی اور میرے موقف کی تائید کی-

ملا عمر پاکستان آئیں گے افغانستان کے سربراہ

ملا محمد عمر 9-اپریل کو پاکستان آئیں گے- یہ ان کا پہلا غیر ملکی دورہ ہوگا- انہوں نے دیوبند کانفرنس میں شرکت کے لئے مولانا فضل الرحمان کی دعوت قبول کرلی-

واجپائی نے اعتراف کرلیا بھارتی وزیراعظم اٹل

بہاری واجپائی نے اعتراف کرلیا ہے کہ دفاعی سودوں میں بدعنوانی ہوئی ہے- انہوں نے رشوت سکینڈل جیسے واقعات کو روکنے کے لئے مناسب اور موثر طریقہ کار وضع کرنے پر زور دیا ہے-

****

اعلان تعطیل

مورخہ 29، 30مارچ 2001ء بروز جمعرات جمعہ دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی لہٰذا ان ایام کے شمارے شائع نہ ہوں گے- قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں-

(مینیجر الفضل)

دکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں

گجر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک کالج روڈ پر واقع تین عدد دکانیں خالی ہیں صاف ستھرا ماحول- الیکٹریکل اور مکینکل مارکیٹ میں شامل آفس وغیرہ کے لئے بھی موزوں مناسب کرایہ پر دستیاب ہے جلد رابطہ کریں

احسان الحق چوہدری ربوہ 213086

ہمارے ریٹ

دیسی گھی -/110 روپے فی کلو تھوک

دیسی گھی -/120 روپے فی کلو پرچون

خان ڈیری انڈسٹریز

38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862

ای میل knp_pk@yahoo.com

اوقات کلینک موسم گرما

15/12 دارالیمن ربوہ- فون 212426

صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک

28/4 دارالبرکات فون 211678

شام 5 بجے تا 8 بجے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ

DILAWAR RADIO

Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car

Main 3 -Hall Road, Lahore

☎ 7352212,7352790

انگریزی ادویات وہیک جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

Screen Printing & Designing,

Nameplates, Stickers, Shields,

Computer Signs, Giveaways

3D Hologram Stickers etc.

GRAPHIC SIGNS

129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,

Email: qaddan@brain.net.pk

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور

جائیداد کی خرید وفروخت کا مرکز

9 حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

فون آفس 448406-5418406

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ- بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز

کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت

ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887

E-mail: silverlp@hotmail.com

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوزپائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور

فون فیکٹری 042-7924522,7924511

فون رہائش 7729104

طالب دعا- میاں عباس علی- میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد بدہضمی اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیارکردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ- بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان

فون دوکان 594674 فون رہائش 553733

موبائل 0300-9610532

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں- اپنا کمپیوٹر- ٹی وی- ویڈیو گیم- ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-

32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853

Email:pro_tech_1@yahoo.com

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد

فون نمبر 642605-632606

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال

زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

CPL 61